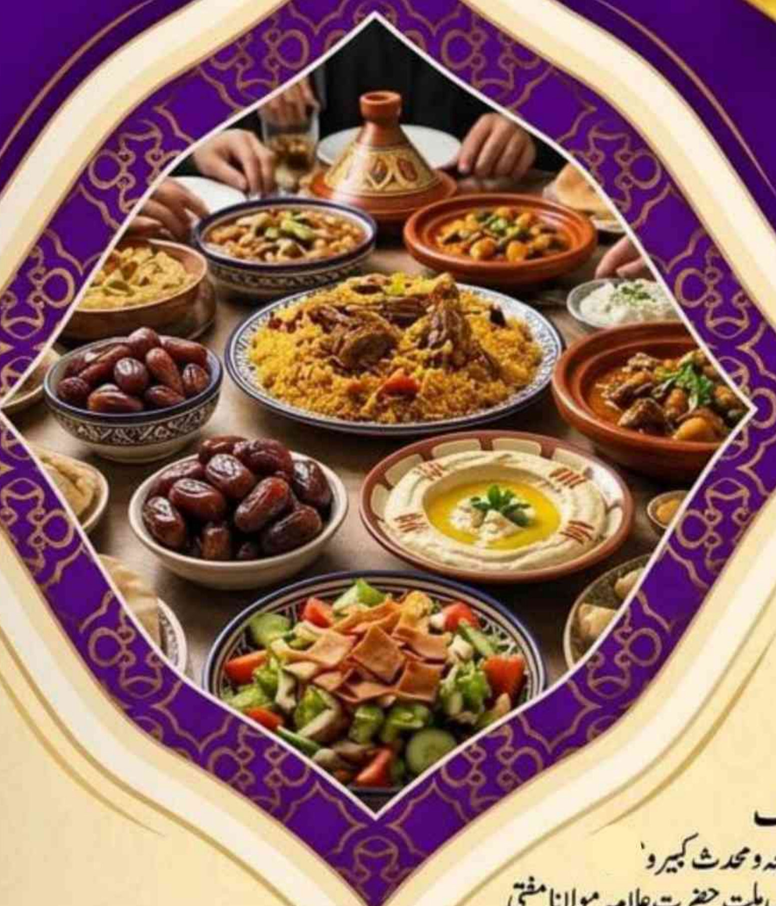
مَاحُكْمُ الذَّهَابِ إِلَى حَفْلَةِ إِفْطَارٍ يُقِيمُهَا غَيْرُ مُسْلِمٍ؟

غیر مسلم کے افطار پارٹی میں جانا کیسا۔۔؟



مصنف

خلیفۂ حضور تاج الشریعہ و محدث کبیر و

مفتی اعظم کرناٹک و حضور الماس ملت حضرت علامہ مولانا مفتی

محمد مقصود عالم فرحت ضیائی

سرپرست اعلیٰ جماعت رضائے مصطفےٰ برانچ ہاسپیٹ

من جانب: جماعت رضائے مصطفیٰ برانچ ہاسپیٹ

غیر مسلم کے افطار کی پارٹی میں جانا کیسا...؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ ذیل کے بارے میں کیا غیر مسلم کے افطار کی پارٹی میں جانا کیسا ہے قرآن اور حدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں: المستفتی: محمد جعفر صادق رضوی کیشیر فیضان تاج الشریعہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ وڈوو ممبر جماعت رضائے مصطفی ہاسپیٹ وجے نگر کرناٹک الہند:

الجواب: بعون الملک الوهاب : اللهم هداية الحق والصواب : صورت مذکورہ مسئولہ میں اگر کوئی غیر مسلم یعنی کافر مسلمان کو افطار کی دعوت دے اور مسلمان کو یہ معلوم ہو کہ وہ جو کھانا کھلا رہا ہے اس میں کسی نجس چیز کی ملاوٹ نہیں ہے تو اسکی دعوت کو قبول کرنا جائز و مباح ہے:

فتاوی ہندیہ میں ہے: الأكل مع المجوسي و مع غيره من أهل الشرك أنه هل يحل أم لا ؟ و حكي عن الحاكم الإمام عبد الرحمن الكاتب أنه ان ابتلي به المسلم مرة أو مرتين فلا بأس به، وأما الدوام عليه فيكره، كذا في المحيط (الباب الرابع عشر في أهل الذمة والأحكام الَّتِي تعود إليهم ج۵ / ۳۴۷). مجوسی یا اس کے علاوہ کسی مشرک کے ساتھ کھانا جائز ہے یا نا جائز تو حاکم امام عبد الرحمن کاتب سے حکم بیان کی گئی کہ اگر مسلمان ایک یا دو مرتبہ اس میں مبتلی ہوا تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور اسی پر قائم رہا تو مکروہ ہے جیسا کہ محیط میں ہے:

ہندیہ میں ہے: وذكر القاضي الإمام ركن السلام علي السغدي أن المجوسي اذا كان لا يزمزم فلا بأس بالأكل معه وإن كانَ يزمزم فلا يأكل معه؛ لأنهُ يظهر الكفر والشرك، ولا يأكل معه حال ما يظهر الكفر والشرك، ولا بأس بضيافة الذمي وإن لم يكن بينهما إلا معرفة، كذا في الملتقط. وفي التفاريق : لا بأس بأن يضيف كافرا لقرابة أو

لحاجة كذا في التمرتاشي (الباب الرابع عشر في أهل الذمة والأحكام الَّتِي تعود إليهم ج ۵ / ۳۴۷)اور قاضی امام رکن السلام علی السغدی نے ذکر کیا کہ اگر مجوسی متشدد نہ ہو تو اس کے ساتھ کھانے میں حرج نہیں ہے اور اگر متشدد ہو تو اس کے ساتھ نہ کھائے کیونکہ وہ کفر و شرک کا اظہار کرے گا اور اس کے ساتھ کفر و شرک کے اظہار کی حالت میں نہ کھائے اور ذمی کی ضیافت میں کوئی حرج نہیں ہے اگر ان دونوں کے درمیان پہچان ہے جیسا کہ ملتقط میں ہے اور تفاریق میں ہے کہ کافر کی دعوت قرابت و حاجت کی وجہ سے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے جیسا کہ تمرتاشی میں ہے:

فتاوی ہندیہ میں ہے: ولا باس بالذهاب الى ضيافة اهل الذمة :هكذا ذكر محمد - رحمه الله تعالى وفي أضحية النوازل : المجوسي أو النصراني ا ذا دعا رجلا الى طعامه تكره الإجابة، و إن قال : اشتريت اللحم من السوق فإن كان الداعي نصرانيا فلا بأس به".
(الباب الرابع عشر في أهل الذمة والأحكام الَّتِي تعود إليهم ج ۵ / ۳۴۷)ذمی کے یہاں دعوت کھانے کے لئے جانے میں کوئی حرج نہیں ہے جیسا کہ محمد علیہ الرحمہ نے ذکر فرمایا اور اضحیۃ النوازل میں ہے کہ مجوسی یا عیسائی جب کسی کو اپنے یہاں کھانے کی دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرنا مکروہ ہے اور اگر کہے کہ میں نے گوشت بازار سے خریدا ہے تو اگر ہو دعوت دینا والا عیسائی تو کوئی حرج نہیں ہے (یہ اس عیسائی کی بات ہے جو اہل کتاب تھے موجودہ وقت کا عیسائی کافر و مشرک ہے اس کے قول کا اعتبار نہیں اور اس کے یہاں گوشت کھانا حرام ہے).

افطار کرانا رمضان میں ہی ہوتا ہے اور کافر میں کوئی کوئی ہی اتفاقیہ کراتا ہے اور اس میں ناپاک اشیاء کی ملاوٹ بھی نہیں ہوتی ہے اور نہ ہی گوشت کا وجود ہوتا ہے نہ ہی ایسے محفل میں فعل کفر و شرک کا اظہار ہوتے دیکھا اور نہ ہی سنا گیا شدت پسند ایسے اجلاس کو پسند ہی نہیں کرتا ہے تو اس کے افطار کی دعوت دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے البتہ الیکشن جیتنے اور ووٹ حاصل کرنے کے لئے لیڈران ووٹرز کو لبھانے کے لئے افطار پارٹی کراتے ہیں اس میں شرکت سے بچنا لازم ہے کیونکہ اس میں رشوت کا شائبہ ہے اس کے علاوہ دوسرے غیر مسلم کے یہاں جب یقین ہو کہ حلال چیزوں سے افطار کرائے گا اور اس کے باعث مسجد کی جماعت بھی فوت ہونے کا اندیشہ نہ ہو تو اس دعوت افطار قبول

کرنے اور کھانے میں کوئ حرج نہیں جو مذکورہ بالا عبارت سے واضح ہے اگر کوئی غیر مسلم بوقت افطار موجود ہو تو اس کو بھی کھانے میں شامل کر سکتے ہیں اس میں بھی کوئ حرج نہیں: اور اگر گوشت ہو تو دیکھا جائے گا کہ ذبح کس نے کیا ہے اگر مسلمان نے ذبح کیا ہو اور ذبح کے وقت سے لے کر پکانے اور کھلانے کے وقت تک مسلمانوں کی نگہداشت میں ہو اور ایک پل بھی اس کی نگاہوں سے اوجھل نہ ہوا ہو تو اس کا کھانا بھی جائز ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو اس کا کھانا حرام ہے:

جیسا کہ محقق علی الاطلاق فاضل بریلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں کہ: وہ چیزیں جو خاص ہندؤں کے کھانے کے ہیں. ہاں ہندوں کے یہاں کا کھانا اگر گوشت ہو تو حرام ہے. اور اس کے سوا اور چیزیں مباح ہیں. جب تک کہ ان کی حرمت یا نجاست کی تحقیق نہ ہو اور بچنا اولی ہے.(فتاوی رضویہ ج۹ نصف ثانی / ۲۶۱)

مزید محقق علی الاطلاق فاضل بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ: ہندؤوں کے یہاں کا گوشت حرام ہے جب تک وہ گوشت اس جانور کا نہ ہو جسے مسلمان نے ذبح کیا اور اس وقت تک مسلمان کی نظر سے غائب نہ ہوا باقی کھانے اگر ان میں وجہ حرمت نہ معلوم ہو تو حلال ہیں۔(فتاوی رضویہ ج ۹۶ /۲۳)

نیز فرماتے ہیں کہ: ہندؤوں کے یہاں کا کھانا اگر گوشت ہے حرام ہے اور اس کے سوا اور چیزیں مباح ہیں، جب تک ان کی حرمت یا نجاست تحقیق نہ ہو، اور بچنا اولی (فتاوی رضویہ ج۶۶۸ / ۲۱)

خلاصئہ کلام یہ ہے کہ: کافر کے افطار کی دعوت کھانے میں کوئ حرج نہیں ہے جب کہ مذکورہ بالا امور سے خالی ہو: فقط واللہ تعالیٰ اعلم ورسولہ الاعظم صلی اللہ علیہ وسلم:

کتبہ : محمد مقصود عالم فرحت ضیائ

(خلیفئہ حضور تاج الشریعہ و محدث کبیر وخادم فخر ازہر دارالافتاء والقضاء وسرپرست اعلیٰ جماعت رضائے مصطفی ہاسپیٹ وجے نگر۔وڈو۔ کمپلی بلاری ومدرس حضرت خدیجۃ الکبریٰ جامعۃ البنات ولائی روڈ سنتے پیٹ ہاسن کرناٹک الہند)

Khidmat E Deen WhatsApp Group

Khidmat e deen whatsapp group ke naam se ek group ka wajood e amal me aaya hai jisme Asri uloom ke sath sath deen o millat ka dard rakhne wale kuch noujawanan e Ahle Sunnat shamil hain jinhone deeni ishaat o tarweez ka beda uthaya hai aur iske zariye doosre padhe likhe noujawan tabke ko baidar karne ki niyyat bhi rakhte hain aur ek tareekh saaz karhaye numaya anjaam dena chahte hain taake aane wali naslein unhe yaad rakhein yeh Hazraat apna apna paisa laga kar kitab chapwane aur use awaam me taqseem karne ka Ahsan o Ajmal irada aur azm e musammum le kar maidan me utre hain bila shak o shuba yeh ek azeem bunyadi deeni kaam hai jis ki jitni tareef ki jaaye kam hai rabb e qadeer ba Tufail Nabi e Kareem Salallahu alaihi wasallam unke Gulshan e hayat ko khoob khoob sairyaabi aata farmaye mazeed tarakiyyan de aur sehat o tandroosti ke sath hayat ke har shobe ko Marg zaar o lalazaar banade daraiyeen ki sadatoon se zindagi ko ibaraat karde aur inn logon ki deeni khidmat ko qubooliyat ka darja aata farma kar unhe daayimi falaah se himkinar kar de aur Jin niyytaon se apna sarmaya laga rahe hain woh muraad poori farma de khana aur ahle khana ko aman o sukoon chain o iqrar aur apsi mail o muhabbat ki nooraniyat se mamoor farmade.

NOTE:- NOUJAWAN E AHLE SUNNAT SE GUZARISH HAI KE KASEER SE KASEER TADAD ME ISS GROUP ME SHIRKAT FARMA KAR USS MISSION KO TAQWIYAT BAKSHE. AMEEN BIJAHI SAYYID UL MURSALEEN SALALLAHU ALAIHI WASALLAM.

KHALIFA-E HUZOOR TAJUSH'SHARIAH WA HUZOOR MUHADDIS-E KABEER
HAZRAT ALLAMA WA MOULANA MUFTI

Muhammad Maqsood alam Farhat Ziyayi

HOSPET (KARNATAK)